

# چالیس (40) نصیحتیں

## ہر مسلمان کو رات دن اس طرح رہنا چاہئے

ازافادات حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

- ۱ ضرورت کے موافق دین کا علم حاصل کرے، خواہ کتاب پڑھ کر یا عالموں سے پوچھ پاچھ کر۔ ۲ سب گناہوں سے بچے۔ ۳ اگر کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کرے۔ ۴ کسی کا حق نہ رکھے، کسی کو زبان یا ہاتھ سے تکلیف نہ دے، کسی کی برائی نہ کرے۔ ۵ مال کی محبت اور نام (شہرت) کی خواہش نہ رکھے، نہ بہت اچھے کھانے کپڑے کی فکر میں رہے۔ ۶ اگر آپ کی خطا پر کوئی ٹوٹے، اپنی بات نہ بنائے فوراً اقرار اور توبہ کرے۔ ۷ بدون سخت ضرورت کے سفر نہ کرے۔ سفر میں بہت سی باتیں بے احتیاطی کی ہوتی ہیں۔ بہت سے نیک کام چھوٹ جاتے ہیں، وظیفوں میں خلل پڑ جاتا ہے، وقت پر کوئی کام نہیں ہوتا۔ ۸ نہ بہت ہنسے، نہ بہت بولے، خاص کر محرم سے بے تکلفی کی باتیں نہ کرے۔ ۹ کسی سے جھگڑا، تکرار (بحث و مباحثہ) نہ کرے۔ ۱۰ شرع (شریعت) کا ہر وقت خیال رکھے۔ ۱۱ عبادت میں سستی نہ کرے۔ ۱۲ زیادہ وقت تنہائی میں رہے (یعنی فضول میل جول نہ رکھے) ۱۳ اگر اوروں سے ملنا جلنا پڑے تو سب سے عاجز ہو کر رہے (یعنی اپنے کو حقیر سمجھے) سب کی خدمت کرے بڑائی نہ جتلائے۔ ۱۴ امیروں سے تو بہت کم ملے (اس سے مال کی ہوس اور ناشکری پیدا ہوتی ہے) ۱۵ بد دین (غلط عقیدے اور گمراہ) آدمی سے دور بھاگے۔ ۱۶ دوسرے کے عیب نہ دھونڈے، کسی پر بدگمانی نہ کرے، اپنے عیبوں کو دیکھا کرے اور ان کی درستی کیا کرے۔ ۱۷ نماز کو اچھی طرح اچھے وقت دل سے پابندی کے ساتھ ادا کرنے کا بہت خیال رکھے۔ ۱۸ دل یا زبان سے ہر وقت دل سے پابندی کے ساتھ ادا کرنے کا بہت خیال رکھے۔ ۱۹ اگر اللہ کا نام لینے سے مزہ آئے، دل خوش ہو تو اللہ کا شکر بجالاتے۔ ۲۰ بات نرمی سے کرے۔ ۲۱ سب کاموں کے لئے وقت مقرر کرے اور پابندی سے اس کو نباہے۔ ۲۲ جو کچھ رنج و غم نقصان پیش آئے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے جانے، پریشان نہ ہو اور یوں سمجھے کہ اس میں مجھ کو ثواب ملے گا۔ ۲۳ ہر وقت دل میں دنیا کا حساب کتاب اور دنیا کے کاموں کا ذکر مذکور نہ رکھے بلکہ خیال بھی اللہ ہی کا رکھے۔ ۲۴ جہاں تک ہو سکے دوسروں کو فائدہ پہنچائے، خواہ دنیا کا ہو یا دین کا۔ ۲۵ کھانے پینے میں نہ اتنی کمی کرے کہ کمزور یا بیمار ہو جائے نہ اتنی زیادتی کرے کہ عبادت میں سستی ہو جائے۔ ۲۶ خدا تعالیٰ کے سوا کسی سے طمع نہ کرے نہ کسی طرف خیال دوڑائے کہ فلانی جگہ سے ہم کو یہ فائدہ ہو جائے۔ ۲۷ خدا تعالیٰ کی تلاش میں بے چین رہے۔ ۲۸ نعمت تھوڑی ہو یا بہت اس پر شکر بجالاتے اور فقر و فاقہ سے تنگ دل نہ ہو۔ ۲۹ جو اس کی حکومت (ماتحت) میں ہیں ان کی خطا و قصور سے درگزر کرے۔ ۳۰ کسی کا عیب معلوم ہو جائے تو اس کو چھپائے البتہ اگر کوئی کسی کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے اور تم کو معلوم ہو جائے تو اس شخص سے کہہ دو۔ ۳۱ مہمانوں اور مسافروں اور غریبوں اور عالموں اور درویشوں کی خدمت کرے۔ ۳۲ نیک صحبت اختیار کرے۔ ۳۳ ہر وقت خدائے تعالیٰ سے ڈرا کرے۔ ۳۴ موت کو یاد رکھے (البتہ جو دماغی کمزوری اور ڈپریشن کا مریض ہو وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو سوچا کرے۔) ۳۵ کسی وقت بیٹھ کر روز کے روز اپنے دن بھر کے کاموں کو سوچا کرے جو نیکی یاد آئے اس پر شکر کرے گناہ پر توبہ کرے۔ ۳۶ جھوٹ ہرگز نہ بولے۔ ۳۷ جو محفل خلاف شرع ہو وہاں ہرگز نہ جائے۔ ۳۸ شرم و حیا اور بربادی سے رہے۔ ۳۹ ان باتوں پر مغرور نہ ہو کہ میرے اندر ایسی خوبیاں ہیں۔ ۴۰ اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرے کہ نیک راہ پر قائم رکھیں۔

مجاہد مولانا محمد سجاد ریان صاحب انعامی (گواہ) خلیفہ و مجاز شیخ املاکت حضرت مولانا شاہ سید بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم